۱۲۔ اجنتا کے غار

ادارہ

پہلی بات : انسان نے اپنی کاری گری کے جو عظیم الشان کارنامے چھوڑے ہیں اس کی ایک نمایاں مثال اجنتا کے غاروں میں نظر آتی ہے۔ان غاروں کی نقاشی اور مصوری کو دیکھ کر ہمیں اپنے بزرگوں کے ان کارناموں پر فخر محسوس ہوتا ہے۔

دکن میں اورنگ آباد کے شمال مشرق میں اجنتا کی پہاڑیاں ہیں۔اسی سلسلے کی ایک پہاڑی کے خوش نما دامن میں غار بنے ہوئے ہیں۔ یہ غار قدرتی نہیں، ہم جیسے انسانوں نے ہی چٹانیں کاٹ کر انھیں بنایا ہے۔ یہ کُل اُنتیس غار ہیں جو پہاڑی میں نصف دائرے کی شکل میں اس طرح پھیلے ہوئے ہیں کہ سوٗرج کی روشنی ان میں نہ آ سکے۔ ان پہاڑیوں سے ایک ندی 'واگُھر' نکلتی ہے جو آگے جا کر تاپتی ندی میں مل جاتی ہے۔ برسات کے موسم میں آسمان سے باتیں کرتی ہوئی اوٗدی چٹانیں، خوش نما درخت، قسم قسم کے پھوٗل، گاتی ہوئی ندی اور آبشار، پرندوں کے چہچہے ایسے بھلے لگتے ہیں کہ آدمی ان میں کھو جاتا ہے۔

گوتم بدھ کے کوئی تین سو سال بعد بدھ مت والوں نے اجنتا کے غار بنانے شروٗع کیے۔ یہ غار تھوڑے تھوڑے وقفے سے ساتویں صدی عیسوی تک بنتے رہے۔ غار بنانے والوں نے چٹانیں کاٹنے کے لیے صرف چھینی اور ہتھوڑی کی مدد لی تھی۔

یہ غار دو طرح کے ہیں؛ ایک تو وہ جن میں بدھ مت کے بِھکشو رہتے تھے۔ انھیں 'وِہار' کہتے ہیں۔ دوٗسرے وہ جن میں عبادت کی جاتی تھی۔ انھیں 'چیتیہ' کہتے ہیں۔'چیتیہ' میں دونوں طرف دالان بنے ہوئے ہیں اور پیچھے کا حصہ گول ہے۔ یہ غار نعل کی شکل کے بنائے گئے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے یہ پتھر کے نہیں بلکہ لکڑی کے بنے ہیں۔

غاروں میں اندھیرا ہوتا ہے اس لیے بنانے والوں نے غاروں کے منہ پر بڑے بڑے صیقل کیے ہوئے فولادی آئینے رکھ دیے تھے۔ ان پر سوٗرج کی روشنی پڑتی اور منعکس ہو کر غار میں آتی۔ غار کے اندر بھی اسی طرح کے آئینے رکھے جاتے تاکہ ان پر روشنی پڑے تو پورے غار میں اُجالا ہو جائے۔

غاروں کے اندر داخل ہوتے ہیں تو ایک نئی دُنیا نظر آتی ہے۔ جگہ جگہ پر گوتم بدھ کی مورتیاں پتھر سے اِس صفائی سے کاٹ کر بنائی گئی ہیں کہ ان پر اصل کا دھوکا ہوتا ہے۔ بعض غاروں کی دیواروں پر ایک خاص قسم کا پلاسٹر کر کے ان پر تصویریں بنائی گئی ہیں جن کو 'فریسکو' کہتے ہیں۔ فریسکو صرف چند غاروں میں پائے جاتے ہیں۔

یہ سب کام ساتویں صدی کے بیچ تک ہوتا رہا اور کاری گروں اور فنکاروں کے خاندان کے خاندان اجنتا کے غاروں میں آرٹ اور خوب صورتی کو جنم دینے میں لگے رہے۔ اس کے بعد کام رُک گیا۔ کچھ عرصے بعد تو بھکّوؤں نے یہاں رہنا بھی چھوڑ دیا۔ آخر ایک وقت ایسا بھی آیا کہ لوگوں کو یہ بھی معلوم نہ رہا کہ ان غاروں کے اندر ہے کیا۔ جنگلی گھاس پھوس نے ان غاروں کے دروازوں کو ڈھک لیا۔ ان کے اندر کی تصویریں موسم اور ہوا کے اثرات سے خراب ہونے لگیں۔ کبھی کبھی اَن پڑھ اور سیدھے سادے کسانوں نے آرٹ اور مصوری کے ان خزانوں کو گھر کے طور پر استعمال کیا اور اجنتا کی تصویریں آگ، دھویں، نمی اور بداحتیاطی کی وجہ سے خراب ہوتی رہیں۔ یہ سلسلہ اُنیسویں صدی تک جاری رہا۔

اِتفاق سے انگریز فوج کا ایک دستہ ۱۸۱۹ء میں یہاں سے گزرا تو بعض سپاہیوں نے اپنا پڑاوٗ یہاں ڈال دیا۔ جب ان

سپاہیوں نے غاروں کے اندر روشنی کی تو یہاں کی تصویریں دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ اس کی خبر آہستہ آہستہ انگریز عہدیداروں کو ملی۔ انھوں نے بھی پرانے ہندوستان کے فن کے اِن خزانوں میں دلچسپی لی لیکن ان کو محفوظ کرانے کا مناسب انتظام بہت بعد کو ہو سکا اور ایک وقت ایسا آیا جب اجنتا کے غار اور ان کی تصویریں پوری دنیا کی دلچسپی کا مرکز بن گئیں۔

اجنتا کی تصویروں میں راجا بھی ہیں اور فقیر بھی، ان میں ہرنوں کی شکلیں بھی نظر آتی ہیں اور ہاتھیوں کی بھی۔ محلوں کے عیش و آرام کو بھی اجنتا کے فن کار پیش کرتے ہیں اور بھِکّوؤں کی سادہ زندگی کو بھی۔ یہاں کی تصویروں میں سمندر بھی دِکھائی دیتے ہیں اور گھنے جنگل بھی۔ غرض اجنتا کے فن کاروں نے روزانہ کی زندگی کو اپنے آرٹ میں پیش کیا ہے۔ آج محلوں اور درباروں کے نام و نشان بھی باقی نہیں لیکن اجنتا کے وِہار اب بھی موجود ہیں جن سے اُس زمانے کی زندگی پر روشنی پڑتی ہے۔

اجنتا کے بارے میں کسی نے سچ کہا ہے کہ 'الٰہ دین' کا چراغ بھی ایسا حیرت انگیز کام نہیں کر سکتا۔

معنی و اشارات

نصف	آدھا	Semi	
بِھکّو	بدھ مذہب کا پیرو	Follower of Budhism	
صیقل	پالش	Polish	
منعکس ہونا	شعاعوں کا ٹکرا کر واپس ہونا	To reflect	
غار	گپھا	Cave	
پڑاؤ	ڈیرا	Station, post	
حیرت انگیز	حیرت میں ڈالنے والا	Wonderful	
الٰہ دین	الف لیلہ کا ایک مشہور کردار	Famous character from Alif-laila	
دنگ رہ جانا	حیران رہ جانا	Astonish	

مشق

❂ مناسب لفظ سے خانہ پُری کیجیے۔

۱۔ اجنتا کی پہاڑیوں میں .... غار ہیں۔ (اُنتیس ، اُنیس ، اُنچاس)

۲۔ .... کاٹنے کے لیے صرف چھینی اور ہتھوڑی کی مدد لی تھی۔ (غار ، چٹانیں ، بُت)

۳۔ یہ غار .... کی شکل کے بنائے گئے ہیں۔ (نعل ، گولی ، مُستطیل)

۴۔ غاروں میں اُجالے کے لیے .... رکھے گئے ہیں۔ (مٹّی کے چراغ ، بجلی کے قُمقُمے ، فولادی آئینے)

۵۔ اجنتا کے فن کاروں نے .... کی زندگی کو اپنے آرٹ میں پیش کیا ہے۔ (بھِکّو ، جنگل ، روزانہ)

❂ ہر ایک کے آگے معلومات لکھیے۔

۱۔ واگھر ندی - [ ] ۲۔ وِہار - [ ] ۳۔ چیتیہ - [ ]

۴۔ فولادی آئینے - [ ] ۵۔ فریسکو - [ ]

❂ اجنتا کی تصویریں اس وجہ سے خراب ہونے لگیں

....	....	....	....	....

❂ سبق کی مدد سے ویب شکل کو مکمل کیجیے۔

....

اجنتا کی تصویریں

....

❂ سبق کی روشنی میں درج ذیل لفظوں کی صفت لکھیے۔

چٹانیں	درخت	پھول	ندی	پرندے
....	....	....	....	....

❂ دیے ہوئے لفظوں کی ضد لکھیے۔

خوش نما	قدرتی	اندھیرا	روشنی	نئی	خوب صورتی
....	....	....	....	....	....

❂ سبق سے چار مرکب الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

❂ دیے ہوئے الفاظ اور محاوروں کو اپنے جملے میں استعمال کیجیے۔

۱۔ بھلا لگنا ۲۔ نئی دنیا

۳۔ پڑاؤ ڈالنا ۴۔ دنگ رہ جانا ۵۔ حیرت انگیز

7JP05F

❂ اجنتا کی پہاڑیوں کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

❂ سبق کی روشنی میں اجنتا کے غاروں کے بارے میں لکھیے۔

❂ ''غاروں کے اندر داخل ہوتے ہیں تو ایک نئی دنیا نظر آتی ہے۔'' سبق کی روشنی میں اس جملے کی وضاحت کیجیے۔

❂ غاروں کے اندھیرے کو دور کرنے کے لیے اپنائی گئی ترکیب کے بارے میں لکھیے۔

جواہر پارے

* اپنی کم علمی کا احساس علم کی جانب اہم ترین قدم ہے۔
* عظیم خیال، عظیم کردار انسان کو عظیم بنا دیتا ہے۔
* دولت کی محبت، محبت کی دولت کو کم کرتی ہے۔
* اہلِ ہمت کے پاس مقاصد ہوتے ہیں اور عام آدمی کے پاس خواہشیں۔
* دنیا میں کوئی آپ کو اپنی ذات کے سوا ناکام نہیں بنا سکتا۔
* علم ایسا دریا ہے جس کے سوتے کبھی خشک نہیں ہوتے۔
* زندگی کی کامیابی کی کنجی محنت، دیانت داری اور سچائی ہے۔
* محنت اور ریاضت سے ہر شخص کمال حاصل کرسکتا ہے۔
* قدرت نے دماغ کو دل سے بالا مقام پر رکھا ہے اس لیے ہمارے جذبات تقاضائے عقل کے ماتحت رہنے چاہئیں۔
* مطالعہ سے ذہن کو فرحت حاصل ہوتی ہے۔

***